



## سوال

(475) محرم کلپنے بالوں میں کنگھی کرنا صحیح نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا محرم کے لیے لپنے بالوں میں کنگھی کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم کو لپنے بالوں میں کنگھی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ محرم کا پر اگندہ اور غبار آلود ہونا مطلوب ہے۔ غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کنگھی کرنے میں بالوں کے گرنے کا اندیشہ ہے اور اگر قصد و ارادے کے بغیر خارش وغیرہ کرنے کی وجہ سے بال گر جائیں تو کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے قصد و ارادے سے بالوں کو نہیں گرایا۔ اسی طرح وہ تمام دیگر امور جو احرام میں ممنوع ہیں، اگر انسان ان کا جان بوجھ کا ارتکاب نہ کرے بلکہ غلطی یا نسیان کی وجہ سے ان کا ارتکاب ہو جائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے:

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَا بَلَاغٌ لَكُمْ فِيهِ لَكُمْ غُظُوبٌ وَأَلْسِنَةٌ وَأَنْفٌ وَلَا عَلَى الَّذِينَ يَنْسَوْنَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَلْسِنَتَهُمُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ سورة الاحزاب

”اور جو بات تم سے غلطی کے ساتھ ہو گئی ہو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

اور فرمایا:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ ۲۸۱ ... سورة البقرة

”اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجئے۔“

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”میں نے ایسا ہی کیا۔“ شکار جو ممنوعات احرام میں سے ہے، اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ ۙ ۹۵ ... سورة المائدة

